البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ
ڈائریکٹرز کا جائزہ

بورڈ آف ڈائریکٹرز 30 جون 2021 کو ختم ہونے والے نصف سال کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے مختصر و جامع عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنے پر اظہار مسرت کرتا ہے۔

معاشی جائزہ:۔

مالی سال 20-2019 میں 0.5 فیصد کے خسارے کے مقابلے میں مالی سال 21-2020 میں جی ڈی پی کی شرح 3.9 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ ملکی معاشی سرگرمیوں میں مالی سال 2021 کی پوری پہلی ششماہی میں تیزی رہی۔ خاص طور پر، صنعتی سرگرمیوں نے زور پکڑا جیسا کہ لارج اسکیل مینو فیکچرنگ نے خاص طور پر مالی سال 2021 کی دوسری سہ ماہی میں وسیع پیمانے پر ترقی کی۔ اس کے علاوہ، بھاری تعداد میں طلب کے اشارے، جیسے گاڑیوں کی فروخت، سیمنٹ کی ترسیلات، پٹرولیم مصنوعات کی فروخت، اور بجلی کی کھپت، تسلسل سے بحالی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بمطابق جون 2021، کم ہو کر 1.852 ارب ڈالر رہ گیا ہے جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں یہ خسارہ 4.449 ارب ڈالر تھا۔ مالی سال 2021 کے دوران ملک کی برآمدات 31.567 ارب ڈالر جبکہ درآمدات 61.597 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ مزید یہ کہ جون 2021 تک، مجموعی ترسیلات زر 29.370 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئی ہیں جبکہ گزشتہ سال اسی عرصہ میں یہ 23.131 ارب ڈالر تھیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر جون 2021 کے دوران بڑھ کر تقریباً 17.298.2 ارب ڈالر ہو گئے ہیں۔ بینکوں کے پاس موجود ذخائر مع زرمبادلہ کے ذخائر جون 2021 میں 24.397 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔

مالی سال 2021 میں اوسط سی پی آئی افراط زر 8.9 فیصد تک پہنچ گیا جبکہ مالی سال 2020 میں یہ 10.7 فیصد ریکارڈ کیا گیا تھا۔ افراطِ زر پر دباؤ حکومت کی طرف سے اسٹیٹ بینک سے زیادہ قرض لینے، بجلی، گیس اور ایندھن کی انتظامی قیمتوں میں ایڈجسٹمنٹ، قابلِ اتلاف خوراک کی قیمتوں میں نمایاں اضافے، بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے ہے۔ افراط زر کے نئے معیار 2015 تا 2016 کے مطابق، سی پی آئی میں جون 2021 میں سال بہ سال سی پی آئی میں 9.7 فیصد تک اضافہ ہوا، جو گذشتہ سال کی اسی مدت میں 8.6 فیصد سال بہ سال ریکارڈ کی گئی تھی۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے جولائی 2021 میں اعلان کردہ مالیاتی پالیسی کے اپنے تازہ ترین بیان میں، پالیسی کی شرح کو 7 فیصد پر برقرار رکھا ہوا ہے۔ جون 2020 کے بعد سے پالیسی کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

بینک کے مالیاتی اعداد و شمار ذیل میں درج کیے گئے ہیں:

مالیاتی اعداد و شمار	31 جون 2021 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2020 (آڈٹ شدہ)	اضافہ
ڈپازٹس	173.4 ارب روپے	159.4 ارب روپے	^ 8.8%
فنانسنگ (خالص)	105.9 ارب روپے	90.3 ارب روپے	^ 17.3%

سرمایہ کاری	62.2 ارب روپے	57.1 ارب روپے	^ 8.9%
کل اثاثے	210.0ارب روپے	193.0ارب روپے	^ 8.8%
ایکویٹی	13.3 ارب روپے	13 ارب روپے	^ 2.3%

نفع اور نقصان اکاؤنٹ	جنوری تا	جنوری تا	فرق
	جون	جون	
	2021	2020	
	(رقم ملین میں)		
فنانسنگ ،سرمایہ کاری اور پلیسمنٹ پر منافع	6,411	7,727	(17%)
ڈپازٹس پر منافع اور دیگر واجبات کی ادائیگی	(3,240)	(4,722)	(31.4%)
کمایا جانے والا خالص منافع	3,171	3,005	5.5%
فیس اور کمیشن آمدن	472	338	39.6%
غیر ملکی زرمبادلہ سے آمدن	415	476	(12.8%)
سیکیورٹی پر منافع (خالص)	152	142	7%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	13	32	(59.4%)
کل دیگر آمدن	1,052	988	6.5%
انتظامی اور دیگر اخراجات	(2,744)	(2,727)	1%
آپریٹنگ منافع	1,479	1,266	16.8%
ذخیرہ جات اور قرض معافیاں۔خالص	(694)	(484)	43.4%
ٹیکس ادائیگی سے قبل نفع	785	782	0.4%
ٹیکسیشن	(574)	(338)	69.8%
ٹیکس ادائیگی کے بعد نفع	211	444	(52.5)%

مالیاتی کارکردگی:۔

بینک کو 1,479 ملین روپے کا آپریٹنگ منافع ہوا جو کہ پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 16.8 فیصد زیادہ ہے۔آپریٹنگ منافع میں اضافے کی بنیادی وجہ اثاثوں سے آمدنی میں 26 فیصد اضافہ ہے جو کہ جون 2020 میں 138 ارب روپے کے مقابلے میں جون 2021 تک بڑھ کر 174 ارب روپے ہو گئے تھے۔

بینک کے ڈپازٹس 30 جون 2021 تک 173.4 ارب روپے پر بند ہوئے جبکہ اس کے مقابلے میں سال 2020 کے اختتام پر یہ 159.4 ارب روپے تھے۔

بینک نے اپنے فنانسنگ پورٹ فولیو میں بتدریج اضافہ کیا اور اپنی خالص فنانسنگ 105.9 ارب روپے پر بند کی جبکہ اس کے مقابلے میں 31 دسمبر

2020 میں 90.3 ارب روپے کا اندراج ہوا تھا۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر خود مختار اور کم خطرات والی فنانسنگ میں ہوا ہے۔ بینک کی توجہ اعلیٰ معیار کا حامل، بہتر اور متنوع فنانسنگ پورٹ فولیو بنانے پر مرکوز ہے۔

نفع نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی نیٹ اسپریڈ آمدنی میں گزشتہ سال اسی عرصے میں 3,005 ملین روپے کے مقابلے میں 5.5 فیصد اضافہ ہوا جو 3,171 ملین روپے ریکارڈ کی گئی۔ گزشتہ سال اسی مدت میں ریکارڈ کیے گئے 988 ملین روپے کے مقابل دیگر آمدنیوں میں 1,052 ملین روپے تک اضافہ ہوا جس کی بنیادی وجہ فیس اور کمیشنوں سے کمائی گئی آمدنی ہے۔ بینک کی توجہ ٹریڈ اور ایڈوائزری سروسز سے اپنی نان فنڈڈ آمدنی بڑھانے پر مرکوز ہے۔

انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 2,727 ملین روپے سے قدرے بڑھ کر 2,744 ملین روپے ہو گئے ہیں جو بنیادی طور پر عملے کی تنخواہوں میں سالانہ اضافہ، بجلی کی زیادہ قیمت، کرایوں میں معاہدہ جاتی اضافے اور دیگر آپریشنل اخراجات کی وجہ سے ہیں۔ بینک نظم وضبط کی لاگت کے انتظام کی حکمت عملی اور کاروباری ہم آہنگی کو بڑھانے کے لیے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

اس عرصے کے دوران، بینک نے اپنے غیر فعال اثاثوں کے پورٹ فولیو پر 674 ملین روپے کی خالص اضافی پروویژن ریکارڈ کرائی جس میں غیر فعال فنانسنگ پورٹ فولیو کے مقابل 706.9 ملین روپے کی پروویژن اور انویسٹمنٹ پورٹ فولیو کی مد میں بگاڑ کے مقابل 33 ملین روپے کی پروویژن کی نیٹ ریورسل شامل ہے۔ بینک کچھ پرانے دائمی کھاتوں کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کر رہا ہے اور ہم 2021 کے باقی نصف حصے میں مزید ریورسلز ریکارڈ کیے جانے کی توقع کرتے ہیں۔

ماحول دوست بینکنگ:۔

بینک ماحولیاتی پائیداری کے نقطہ نظر کا تعین کرنے اور ماحولیاتی، سماجی اور گورننس کے تحفظات کو یقینی بنانے میں سرگرم ہے، جیسے کہ ماحولیاتی تبدیلی، بشمول صارفین کے لیے ماحولیاتی خطرے کو کم سے کم کرنا۔ پچھلے ایک سال کی انتہائی غیر یقینی صورت حال کی روشنی میں، بینک نے ایس بی پی گرین بینکنگ گائیڈ لائنز کے مطابق ماحولیاتی خطرے کے حوالے سے صارفین کی مناسب تندہی سے خدمت کی ہے۔

بینک نے گرین بینکنگ آفس قائم کیا ہے اور 'چیف گرین بینکنگ منیجر' نامزد کیا ہے۔ اس سلسلے میں بینک نے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور ماحولیاتی رسک مینجمنٹ کے لیے ماحولیاتی طریقہ کار سے منظور شدہ پالیسی قائم کی ہے۔ بینک نے ماحولیاتی خطرے سے بچنے کی فہرست، ماحولیاتی بہتری کے منصوبے، ماحولیاتی عمومی اور مخصوص چیک لسٹ اور ماحولیاتی رسک ریٹنگ (ERR) میکانزم کے ذریعے صارفین کے لیے ماحولیاتی خطرے کو کم کرنے کا طریقہ کار بھی قائم کیا ہے۔ بینک باقاعدگی سے مناسب احتیاط کا عمل بھی انجام دیتا ہے جبکہ مضر مادوں کا لین دین کرنے والے بینک صارفین کو مالی خدمات فراہم کرنے کے دوران بھی لازمی مطلوبہ احتیاط کا مظاہرہ کرتا ہے۔

بینک بجلی، پانی اور کاغذ کے استعمال سمیت وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے ذریعے مندرجہ ذیل اقدامات پر مستقل طور پر کام کر رہا ہے۔

- ایسی سولر پروڈکٹ متعارف کرانے سے قابل تجدید توانائی کی مالی اعانت کو فروغ دینا جس کا ارتکاز خصوصی طور پر سولر پروجیکٹس کی فنانسنگ پر ہے۔
- بجلی کی کھپت کو کم کرنے کے لیے کم بجلی خرچ کرنے والے ائیر کنڈیشننگ سسٹم کی تنصیب۔
- بینک نے کاغذ کے استعمال میں بچت کے لیے ای میلز کے ذریعے آگاہی اور پرنٹرز کے ساتھ منسلک احتیاطی ہدایات کی مدد سے کاغذ کے ''کم استعمال،

دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ' کے بھی اقدامات کیے ہیں۔
• سوشل میڈیا پر مختلف پوسٹوں، اے ٹی ایمز اور عملے کی مستقل بنیادوں پر تربیت کے ذریعے گرین بینکنگ کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

کاروباری سماجی ذمہ داری (CSR)

30 جون 2021 کو ختم ہونے والے ششماہی کے دوران، بینک کو درج ذیل CSR ایوارڈز ملے:

-10 ویں سالانہ'' کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ'' میں ''سسٹین ایبلیٹی انیشیٹیوز''

اس عرصے کے دوران، بینک نے CSR کی مندرجہ ذیل سرگرمیوں کا اہتمام بھی کیا:

-5 بڑے شہروں میں افطاری تقسیم کی گئی۔

-مختلف سوشل میڈیا میڈیم کے ذریعے کوویڈ-19 وبا کے بارے میں آگاہی پیدا کی۔

-بینک کے عملے نے انڈس ہسپتال کے پیڈیاٹرک وارڈ کا دورہ کیا تا کہ وہاں تحائف تقسیم کریں اور بچوں کے ساتھ مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیں۔

مزید برآں، بینک نے مختلف اقدامات کے ذریعے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے حصول کے لیے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ساتھ ایک MOU پر دستخط کیے۔

مستقبل کا منظر نامہ:۔

اس وقت عالمی معیشتوں کو کوویڈ-19 کی ایک اور لہر کا سامنا ہے جسے ڈیلٹا ویریئنٹ کہا جاتا ہے۔حکومت اس وبا کے پھیلنے کے اثرات کو محدود کرنے کے لیے اپنے تمام وسائل استعمال کر رہی ہے۔ جاری وبائی بیماری کے باوجود، پاکستان کی معیشت معاشی بحالی دکھا رہی ہے کیونکہ ملکی طلب معمول پر آتی جارہی ہے۔حکومت پاکستان اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے بروقت اور موثر اقتصادی پالیسی اقدامات نے معاشی بحالی کی بنیاد رکھی ہے۔ زراعت، صنعت اور خدمات کے شعبوں میں معاشی سرگرمیوں میں بحالی واضح ہے۔

بینک اپنے صارفین، اسٹاف اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے۔ہم اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتا کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی لیکویڈیٹی کو برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔حالیہ برسوں میں بینک کی جانب سے ٹیکنالوجی میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مارکیٹ کے نئے حصوں کو نشانہ بنانے، کسٹمر بیس کو بڑھانے اور کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ:۔

بینک کے 31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والے مالی سال کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A+' اور مختصر مدت کی ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدت کی

ریٹنگ 'A1' برقرار رکھی ہے۔

اظہارِ تشکر:۔

بورڈ، بینک کی مستقل رہنمائی اور مدد کرنے پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ہم اپنے قابل قدر صارفین، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کی بھی سرپرستی اور اعتماد پر اور ساتھ ہی اپنے اسٹاف ممبرز کے عزم اور لگن پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بورڈ کی جانب سے

....

طارق محمود کاظم

چیئرمین (قائم مقام)

26 اگست 2021

کراچی